© rasailojaraid.com

نام کتاب: پاکستان، سیاست اور اسلامی قانون
مؤلف: پروفیسر ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن صدیقی
ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی، کراچی
صفحات: ۲۷۸۔ قیمت: ۲۵۰ روپے
مبصر: پروفیسر ڈاکٹر وقار احمد زبیری
تقسیم کنندہ: اکیڈمی بک سینٹر۔ ڈی۔۳۵، بلاک۔۵ فیڈرل بی ایریا، کراچی

''پاکستان سیاست اور اسلامی قانون'' کی طبع ثانی پیشِ نظر ہے۔ اس کتاب کے مؤلف سائنس کے معروف اور معتبر استاد ہیں۔ مگر ایسے دردمند پاکستانی ہیں جو اپنی آنکھیں کھلی رکھتے ہیں اور خود کو محض ایک دائرے میں محدود نہیں رکھتے ہیں۔ دراصل تدریس تحقیق اور تصنیف ان کی بنیادی دلچسپی ہے۔

اس کتاب کے پیش لفظ میں جناب جسٹس حمود الرحمٰن نے بالکل صحیح بات کہی ہے ''معاصر دور کے واقعات پر قلم اٹھانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ کیونکہ امکان رہتا ہے کہ معاصر واقعات سے مصنف کی قربت اس کے مشاہدے کو دھندلا نہ دے اور اس کی حقیقت پسندی کی راہ ذاتی تعصّبات اور ذہنی رکاوٹوں سے پاک ہو اور جو حقائق کی تعبیر کے لیے درکار ہوتی ہے حائل نہ ہو جائے''۔

اس کتاب کے مطالعے سے واضح طور پر ادراک ہوتا ہے کہ مصنف نے حقائق بیان کرنے میں کسی تعصب، کسی ذہنی رکاوٹ کو حائل نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے مفید معلومات کو مناسب طریقے سے ترتیب دے کر پیش کر دیا ہے۔ مصنف کی پوری کوشش یہ محسوس ہوتی ہے کہ بس حقائق پیش کیے جائیں ان پر کسی ذاتی تبصرے سے گریز کیا جائے۔

کتاب کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول میں قرارداد مقاصد سے لے کر ۱۹۷۳ء تک کے آئین، ان میں ترامیم۔ ۱۹۷۷ء کے انتخابات پھر ضیاء الحق کا مارشل لاء خاصی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ باب دوم میں ان رکاوٹوں کو بھی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے جو اسلامی نظام کی راہ میں حائل ہیں۔ باب سوم میں مذہبی رہنماؤں اور سیاسی جماعتوں کا کردار پیش کیا گیا ہے اور آخری باب میں پاکستان ناگزیر تھا، پاکستان ناگزیر ہے اور کتابیات پیش کی گئی ہے۔

جناب مہدی علی صدیقی نے 'مقدمے' میں فرمایا ہے ''میں ان کی عرق ریزی اور معاملہ فہمی کو خراج تحسین پیش کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اپنے اصل موضوع کے بیان میں انہوں نے بہت سی ایسی معلومات فراہم کر دی ہیں جو سیاسی اور دستور جزیات تک پر مشتمل اور شاید کہیں اور یہ مشکل سے یکجا ہیں۔

مہدی علی صدیقی کا آخری جملہ ہی ہماری رائے میں اس کتاب کی سب سے اہم خصوصیت ہے۔ ''وہ تمام لوگ جو پاکستانی تاریخ سے واقف ہونا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ کتاب حقائق کی ایک ذمہ دارانہ دستاویز ہے۔ جس سے حسبِ ضرورت استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ تاریخ کے طلبہ، تحقیق کرنے والے اساتذہ اور طلبہ کے لیے بہت مفید ہوگی۔ اس کتاب کو ہر کتب خانے میں ہونا چاہیے۔'' کتاب سفید کاغذ پر خوبصورت اور جاذب نظر سرورق کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ قیمت بھی مناسب ہی ہے۔

© rasailojaraid.com